روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 27/اکتوبر 2008ء 27 شوال 1429 ہجری 27/اخاء 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 245

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں جو زبانی تو ایمان کے دعوے کرتے ہیں اور مومن ہونے کی لاف وگزاف مارتے رہتے ہیں لیکن جب معرض امتحان وابتلا میں آتے ہیں تو ان کی حقیقت کھل جاتی ہے۔ اس فتنہ وابتلا کے وقت ان کا ایمان اللہ تعالیٰ پر ویسا نہیں رہتا بلکہ شکایت کرنے لگتے ہیں اسے عذابِ الٰہی قرار دیتے ہیں۔ حقیقت میں وہ لوگ بڑے ہی محروم ہیں۔ جن کو صالحین کا مقام حاصل نہیں ہوتا۔ کیونکہ یہی تو وہ مقام ہے جہاں انسان ایمانی مدارج کے ثمرات کو مشاہدہ کرتا ہے اور اپنی ذات پر ان کا اثر پاتا ہے اور نئی زندگی اسے ملتی ہے لیکن یہ زندگی پہلے ایک موت کو چاہتی ہے اور یہ انعام و برکات امتحان وابتلاء کے ساتھ وابستہ ہوتے ہیں۔ یہ یاد رکھو کہ ہمیشہ عظیم الشان نعمت ابتلاء سے آتی ہے اور ابتلاء مومن کے لئے شرط ہے (۔) یعنی کیا لوگ گمان کر بیٹھے ہیں کہ وہ اتنا ہی کہہ دینے پر چھوڑ دیئے جاویں گے کہ ہم ایمان لائے اور وہ آزمائے نہ جاویں۔ ایمان کے امتحان کے لئے مومن کو ایک خطرناک آگ میں پڑنا پڑتا ہے مگر اس کا ایمان اس آگ سے اس کو صحیح سلامت نکال لاتا ہے اور وہ آگ اس پر گلزار ہو جاتی ہے۔ مومن ہو کر ابتلاء سے کبھی بے فکر نہیں ہونا چاہئے اور ابتلاء پر زیادہ ثبات قدم دکھانے کی ضرورت ہوتی ہے اور حقیقت میں جو سچا مومن ہے ابتلاء میں اس کے ایمان کی حلاوت اور لذت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور اس کے عجائبات پر اس کا ایمان بڑھتا ہے اور وہ پہلے سے بہت زیادہ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرتا اور دعاؤں سے فتحیاب اجابت چاہتا ہے۔

یہ افسوس کی بات ہے کہ انسان خواہش تو اعلیٰ مدارج اور مراتب کی کرے اور ان تکالیف سے بچنا چاہے جو ان کے حصول کے لئے ضروری ہیں۔

یقیناً یاد رکھو کہ ابتلاء اور امتحان ایمان کی شرط ہے اس کے بغیر ایمان، ایمان کامل ہوتا ہی نہیں اور کوئی عظیم الشان نعمت بغیر ابتلاء ملتی ہی نہیں ہے۔ دنیا میں بھی عام قاعدہ یہی ہے کہ دنیاوی آسائشوں اور نعمتوں کے حاصل کرنے کے لئے قسم قسم کی مشکلات اور رنج و تعب اٹھانے پڑتے ہیں۔ طرح طرح کے امتحانوں میں سے ہو کر گزرنا پڑتا ہے تب کہیں جاکر کامیابی کی شکل نظر آتی ہے اور پھر بھی وہ محض خدا تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے۔ پھر خدا تعالیٰ جیسی نعمت عظمیٰ جس کی کوئی نظیر ہی نہیں یہ بدوں امتحان کیسے میسر آسکے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 510)

آزمائش اور اجر

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ رسول اللہﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ کو بخار تھا اور آپؐ چادر لے کر لیٹے ہوئے تھے میں نے چادر کے اوپر سے بخار کی حرارت محسوس کی۔ میں نے عرض کیا کہ آپؐ کا بخار کافی تیز ہے فرمایا ہم پر اسی طرح سخت آزمائشیں آتی ہیں اور ہمیں اجر بھی بڑھا کر دیا جاتا ہے۔

(مستدرک حاکم جلد 1 صفحہ 99 حدیث نمبر:119)

31/اکتوبر کو خطبہ جمعہ شام 7 بجے نشر ہوگا

یورپ میں اوقات میں تبدیلی ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ سے 31/اکتوبر 2008ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق شام 7 بجے نشر ہو گا۔ یہ وقت صرف 31/اکتوبر کیلئے ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں اور بھرپور استفادہ فرمائیں۔

(ناظر اشاعت)

جلد وصیتیں کریں

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

”پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آجائے جبکہ چاروں طرف ...... اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔“

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے چلے جاؤ

ایک دفعہ آنحضورﷺ اپنے خادم اور خزانچی حضرت بلالؓ کے پاس تشریف لائے اور کھجور کا ایک ڈھیر دیکھ کر استفسار فرمایا۔ بلال! یہ کھجوریں کیسی ہیں؟ بلالؓ نے عرض کیا کہ آئندہ کیلئے ذخیرہ کرنے کا ارادہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ کیا تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ اس ذخیرہ سے جہنم کی آگ بھڑکائی جائے گی؟ پھر آپ نے بلالؓ کو نصیحت فرمائی کہ اے بلال خدا کی راہ میں خرچ کرتے چلے جاؤ اور افلاس سے مت ڈرو۔

(طبرانی)

احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ حسب استطاعت اپنی قوم فضل عمر ہسپتال کی مدڈویلپمنٹ اور امداد مریضان میں ضرور بالضرور جمع کروایا کریں اور دکھی انسانیت کی خدمت میں حصہ لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ہالینڈ (3)

جلسہ ہالینڈ کے انتظامات کا جائزہ اور اختتامی خطاب، تقسیم انعامات، میڈیا کوریج اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

11 اکتوبر 2008ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر ''بیت مبارک'' پیرس میں تشریف لا کر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج پروگرام کے مطابق فرانس سے نن سپیٹ (Nunspeet) ہالینڈ کے لئے روانگی تھی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت مرد اور مستورات صبح سے ہی مشن ہاؤس پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔

ہالینڈ کے لئے روانگی

سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور ازراہ شفقت جملہ احباب جماعت کو شرف مصافحہ بخشا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ خواتین کی طرف تشریف لے گئے اور انہیں اپنا ہاتھ بلند کر کے السلام علیکم کہا اور شرف زیارت بخشا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی اور نو بجکر 25 منٹ پر قافلہ پیرس (فرانس) سے نن سپیٹ (ہالینڈ) کے لئے روانہ ہوا۔ پیرس سے نن سپیٹ کا فاصلہ 510 کلومیٹر ہے۔ دو گھنٹے کے سفر کے بعد گیارہ بجکر 25 منٹ پر فرانس کا بارڈر کراس کر کے بیلجیئم میں داخل ہوئے۔ پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق بیلجیئم کے شہر Mons کے قریب مین ہائی وے پر ایک پٹرول پمپ اور ریسٹورنٹ کے بیرونی احاطہ میں جماعت احمدیہ ہالینڈ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے استقبال کے لئے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا۔ پونے بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس جگہ تشریف آوری ہوئی۔ امیر صاحب ہالینڈ، مربی انچارج صاحب ہالینڈ، جنرل سیکرٹری صاحب اور عاملہ کے بعض ممبران اور صدر صاحب خدام الاحمدیہ ہالینڈ نے اپنے خدام کی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان سبھی احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔

فرانس سے امیر صاحب فرانس مربی انچارج صاحب فرانس، جنرل سیکرٹری، صدر صاحب انصاراللہ وصدر صاحب خدام الاحمدیہ اور خدام کی ٹیم حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے صبح سے قافلہ کے ساتھ اس جگہ تک آئے تھے۔ ان سبھی احباب نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور یہاں سے پروگرام کے مطابق واپس جانے کی اجازت چاہی۔

یہاں سے ہالینڈ سے آنے والی گاڑیوں نے قافلہ کو لیڈ (Lead) کیا۔ گیارہ بجکر 55 منٹ پر یہاں سے آگے نن سپیٹ (ہالینڈ) کے لئے روانگی ہوئی۔ اس جگہ سے 150 کلومیٹر کا مزید سفر طے کر کے بیلجیئم کا بارڈر کراس کر کے ہالینڈ میں داخل ہوئے۔ یہاں بارڈر سے نن سپیٹ کا فاصلہ 140 کلومیٹر تھا۔ سوا دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ''بیت النور'' نن سپیٹ (ہالینڈ) تشریف آوری ہوئی۔ جہاں احباب جماعت مرد و خواتین اور بچوں، بچیوں نے ایک بڑی تعداد میں اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا احباب نے نعرے بلند کئے۔ خواتین بھی اپنے ہاتھ ہلا کر اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہہ رہی تھیں اور بچیاں استقبالیہ گیت پیش کر رہی تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ جماعت احمدیہ ہالینڈ بیت النور نن سپیٹ میں اپنا 28 واں جلسہ سالانہ منعقد کر رہی ہے۔ آج جلسہ سالانہ کا دوسرا روز تھا۔ جلسہ کے انتظامات کے لئے بیت النور کے احاطہ میں ایک طرف مردانہ مارکی لگائی گئی ہے اور ایک دوسرے حصہ میں علیحدہ مارکی لگا کر لجنہ جلسہ گاہ تیار کی گئی ہے۔ اس کمپلیکس کی مختلف عمارات میں رہائش کے انتظامات کئے گئے ہیں۔ کھانے کے لئے علیحدہ علیحدہ مارکی لگائی گئی تھیں۔

اڑھائی بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائی۔

انتظامات جلسہ کا جائزہ

نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امیر صاحب ہالینڈ سے جلسہ کے انتظامات کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ اس بار وہ ہال نہیں مل سکا جہاں گزشتہ سال جلسہ ہوا تھا۔ امیر صاحب نے بتایا کہ اس دفعہ نہیں مل سکا۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ مارکی میں لوگ پورے آ جائیں گے۔ کتنے لوگ آ سکتے ہیں۔ کل کتنی حاضری کی توقع ہے۔ زیادہ لوگ آئے اور تعداد بڑھی تو کس طرح انتظامات کریں گے۔ مردانہ مارکی کے پچھلے حصہ میں MTA کی ٹرانسمیشن اور ریکارڈنگ کے لئے ایک حصہ مخصوص کیا گیا تھا۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ یہ انتظامات کسی اور جگہ کر لیں اور یہ حصہ بھی ساتھ شامل کریں۔ لوگوں کے بیٹھنے کے لئے کچھ جگہ یہاں بن جائے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خواتین کے انتظام کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا کہ ان کا انتظام کس جگہ کیا گیا ہے۔ کتنی جگہ ہے۔ کیا لجنہ مارکی میں پوری آ جائیں گی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ کے انتظامات کے تعلق میں امیر صاحب ہالینڈ اور افسر صاحب جلسہ سالانہ کو بعض ہدایات دیں اور بعد ازاں اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

میڈیا کوریج

فرانس کے ایک مشہور اخبار "Lie Parisien" نے اپنی 11 اکتوبر 2008ء کی اشاعت میں (بیت النور) کی نقاب کشائی کی تصویر شائع کرتے ہوئے درج ذیل خبر شائع کی۔

خلیفہ نے (بیت) کا افتتاح کیا

جماعت احمدیہ کی پہلی (بیت) کا افتتاح کل دوپہر Saint Prix میں جماعت احمدیہ کے خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے کیا۔

میئر Jean Pierre Enjalbert اور دیگر سینکڑوں افراد کی موجودگی میں اس مذہبی تنظیم جس کا تعلق انڈیا سے ہے اور جو 193 ممالک میں کروڑوں کی تعداد میں ہے کے روحانی راہنما حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے (بیت) کی تختی کی نقاب کشائی کرنے کے بعد دعا سے کیا۔ اس تقریب کو ان کے T.V چینل MTA نے ساری دنیا میں نشر کیا۔

احمدی ایک امن پسند .... کی تعلیم دیتے ہیں اور ہر قسم کی سختی اور شدت پسندی کے خلاف ہیں جس کی وجہ سے ان کو بعض دوسرے گروپس، فرقوں کی طرف سے مشکلات کا بھی سامنا ہے۔ خصوصاً پاکستان میں۔

شام کو ایک عشائیہ دیا گیا جس میں بہت سارے VIP احباب نے شرکت کی۔ جن میں چند سفیر بھی شامل ہیں۔

12 اکتوبر 2008

صبح چھ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک اور خطوط ملاحظہ فرمائے اور ہدایات سے نوازا اور دیگر مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

جلسہ ہالینڈ کا آخری دن

آج جماعت احمدیہ ہالینڈ کے جلسہ سالانہ کا آخری دن تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد اور جلسہ میں مبارک موجودگی کی وجہ سے ہالینڈ کی تمام جماعتوں سے احباب جماعت مرد و خواتین اور بچے بوڑھے جوق در جوق جلسہ میں شمولیت کے لئے نن سپیٹ پہنچے۔ ہالینڈ کے علاوہ برطانیہ، جرمنی، بیلجیئم اور سوئٹزرلینڈ سے بھی احباب اس جلسہ میں شمولیت کے لئے پہنچے۔

دو بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ بیت النور کا ہال، مردانہ جلسہ گاہ و زنانہ جلسہ گاہ، کھانے کی مارکی اور اس کمپلیکس کے دیگر احاطے مہمانوں سے بھرے ہوئے تھے۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے جہاں احباب جماعت نے بڑے پُرجوش اور ولولہ انگیز نعروں کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔

اس جلسہ کی یہ اختتامی تقریب MTA کے ذریعہ دنیا بھر میں Live نشر کی جا رہی تھی۔

میئر کے نمائندہ کا ایڈریس

پروگرام کے باقاعدہ آغاز سے قبل علاقہ Medembilk کے میئر کی کمیٹی کے چیئرمین Rinus Huijsen نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔

موصوف نے کہا 2004ء سے میرا جماعت احمدیہ سے رابطہ ہے۔ اس دنیا میں اس وقت (دین) کے بارہ میں بہت سی غلط فہمیاں پیدا ہوئی ہیں اور آج صرف جماعت احمدیہ ہی ہے جو بڑی محنت کر کے ان

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

غلط فہمیوں کو دور کر رہی ہے۔ میں نے جماعت سے رابطہ کیا، تعلق بڑھایا اور جماعت کی کتب کا مطالعہ کیا۔ جماعت کے ماٹو محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں نے میرا دل جیت لیا۔

موصوف نے کہا میں اس بات پر یقین رکھتا ہوں کہ مذہب کی بھلائی کے لئے کام کر رہے ہیں۔ یہ بہت نیک کام ہے جو آپ کر رہے ہیں۔ آپ دنیا کے دل جیت سکتے ہیں اور دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے۔

موصوف نے کہا کہ میں نے نظام خلافت کے بارہ میں مطالعہ کیا ہے۔ عیسائیت میں جو پوپ کا نظام ہے یہ اس سے ملتا جلتا نظام ہے۔ یہ نظام دنیا کے لئے امن کا نظام ہے۔ آپ کے ماٹو محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں اس حوالے سے میں امید رکھتا ہوں کہ ہم دنیا کو امن کا گہوارہ بنا سکتے ہیں۔

میئر کے نمائندہ کے اس ایڈریس کے بعد دو بجکر پینتالیس منٹ پر جلسہ سالانہ ہالینڈ کے اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم ڈاکٹر ایمن عودہ صاحب نے پیش کی۔ بعدازاں حامد کریم محمود صاحب مربی ہالینڈ نے اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔

حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام مکرم عطاء القیوم نے خوش الحانی سے پیش کیا۔

تقسیم انعامات کی تقریب

اس کے بعد تقریب تقسیم ایوارڈ ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کو سندات عطا فرمائیں اور میڈل پہنائے۔

درج ذیل طلباء نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے یہ ایوارڈز حاصل کئے۔

1۔ عطاء النور احمد صاحب Pharmaceutical Sciences MSc

2۔ عطاء القیوم عارف صاحب Computer Sciences Informatics MSc

3۔ عبدالحق صاحب Bechelor Degree in Graphic Design

4۔ اعجاز جمن بخش صاحب CITO SSO

5۔ نبیل احمد صدیق صاحب MSc in Informatics and Economics

6۔ عثمان احمد صاحب BSc Mechanical Engineering

7۔ نبیل احمد ناصر صاحب Bachelor of Information and Communication Technology

8۔ حامد حافظ میر صاحب Bachelor of Built Enviornment

9۔ مسعود چوہدری صاحب ڈپلومہ پری یونیورسٹی سیکنڈری ایجوکیشن

10۔ مشہود چوہدری صاحب ڈپلومہ پری یونیورسٹی سیکنڈری ایجوکیشن

تقسیم ایوارڈ کی اس تقریب کے بعد کارکردگی کے لحاظ سے ہالینڈ کی مجالس خدام الاحمدیہ میں سے اول آنے والی مجلس خدام الاحمدیہ کو علم انعامی دیئے جانے کی تقریب ہوئی۔

رپورٹ کا اعلان کرتے ہوئے صدر صاحب خدام الاحمدیہ ہالینڈ نے بتایا کہ تین چار مجالس کے درمیان بڑا سخت مقابلہ تھا۔ چنانچہ اول پوزیشن کے انتخاب کے لئے جماعتی مرکز، مربی سلسلہ سے راہنمائی لی گئی۔ جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ خدام الاحمدیہ کے اپنے قواعد ہیں، اصول وضوابط ہیں جن کے مطابق نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی مجالس کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ اس بارہ میں آئندہ کسی دوسرے سے راہنمائی لینے کی ضرورت نہیں۔ اس بات کو نوٹ کرلیں۔

کارکردگی کے لحاظ سے مجلس خدام الاحمدیہ ہیگ نے اول آنے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے علم انعامی حاصل کیا اور قائد مجلس اور اس کی عاملہ کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اختتامی خطاب فرمایا۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ڈائس پر تشریف لائے جلسہ گاہ پُرجوش نعروں سے گونج اٹھی۔

اختتامی خطاب کا مکمل متن

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

''آج ہم اس وقت یہاں جماعت احمدیہ ہالینڈ کے جلسہ سالانہ کے آخری دن کی اختتامی تقریب کے لئے جمع ہیں اس جلسے پر آنے کا پہلے میرا پروگرام نہیں تھا۔ پہلے میں معذرت بھی کر چکا تھا لیکن لگتا ہے کہ امیر صاحب کی دعا اور خواہش بڑی شدت کی تھی کہ فرانس کی (بیت) کا افتتاح اور پھر برلن کی (بیت) کا افتتاح ایسی تاریخوں میں آ گئے کہ یہ جلسہ بیچ میں آ گیا اور باوجود معذرت کے مجبوراً اللہ تعالیٰ مجھے یہاں گھیر کے لے آیا۔ تو اس لحاظ سے میں کہتا ہوں کہ امیر صاحب کی یا جو بھی ان کے کارکنان تھے کام کرنے والے شدید خواہش لگتی ہے۔

مجھے امیر صاحب کی کل یہ بات سن کر حیرت ہوئی کہ جنوری میں ہی انہوں نے یہ تاریخ رکھ لی تھی اس امید پر کہ اس تاریخ کو میں ضرور آؤں گا جبکہ مجھے بالکل نہیں پتہ تھا کہ میں آؤں گا۔ تو بہرحال یہ میرے لئے خوشی کا موقع ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک اور جلسے میں شمولیت کی توفیق عطا فرمائی کیونکہ جوبلی کے حوالہ سے ہر ملک میں اپنے اپنے جو بھی ان کے وسائل ہیں ان کی تعداد ہے اس کے لحاظ سے وہ بھرپور کوشش کر رہے ہیں کہ جلسے بہترین طرز پر منائے جائیں۔

لیکن اس دفعہ ہالینڈ کی جماعت کو باوجود کوشش کے جو ان کا ہال جو وہ کرایہ پر لیا کرتے تھے نہیں مل سکا۔ اس لئے جگہ کی تنگی کا بھی سامنا کرنا پڑا لوگوں کو تو بہرحال اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل سے پوری کوشش جو وہ کر سکتے تھے اپنے وسائل کے لحاظ سے وہ انہوں نے کی ہے۔

آج میں اسی حوالے سے چند باتیں کروں گا۔ آپ نے تلاوت سنی ہے قرآن کریم کی۔ ان آیات کے مضمون کے لحاظ سے ہی میں نے آج کا موضوع چنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال خلافت جوبلی کی وجہ سے تمام دنیا کے احمدیوں میں خلافت کے بارہ میں علم بھی بڑھا ہے اور اس سے تعلق پیدا کرنے اور بڑھانے کا شعور بھی پیدا ہوا ہے۔ لیکن پھر بھی بہت سے نوجوان، بچے، نئے آنے والے احمدی جو ہیں اور پرانے احمدی بعض ایسے ہیں جن کو اس حوالے سے بعض امور کی طرف توجہ دلانے کی ضرورت ہے تا کہ یہ تعلق اتنا پختہ اور مضبوط ہو جائے کہ شیطان کا کوئی اندرونی اور بیرونی حملہ اور کوئی حربہ اس میں کسی قسم کی کوئی کمزوری اور رخنہ پیدا نہ کر سکے۔

اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ میں اور بہت سے احکامات بھی ہمیں دیئے ہیں، سورۃ نور جو ہے، جس کی کچھ آیات ابھی تلاوت کی گئی ہیں۔ لیکن اس وقت میں چند ایک کا ذکر کروں گا۔ ان آیات کا جو تلاوت کی گئی ہیں اور اس کے علاوہ بھی ایک دو پہلی آیات اور ایک بعد کی آیت، ان کا محور اطاعت ہے یا وہ بنیادی چیز جس پر بار بار اللہ تعالیٰ نے ہمیں توجہ دلائی ہے ان آیات میں اور تاکید کی ہے وہ اطاعت ہے۔ کیونکہ باقی نیکیوں کی توفیق بھی اس وجہ سے ملے یا ملتی ہے کہ جب انسان میں کامل اطاعت ہو۔ اللہ تعالیٰ نے یہ مضمون شروع ہی اس طرح کیا ہے۔ یہ رکوع جب شروع ہوتا ہے کہ مومن کی یہ نشانی ہے کہ جب بھی اسے اللہ اور رسول کسی فیصلے کے لئے بلائیں یا اللہ اور رسول کی طرف فیصلے کے لئے بلایا جائے یا کسی بھی قسم کی توجہ دلائی جائے ان احکامات کے بارہ میں جو اللہ اور اس کے رسول کے ہیں۔ تو جواب میں جو حقیقی مومن ہیں صرف اتنا کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور ہم اطاعت کرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ ہم کامل فرمانبرداری کے ساتھ ان باتوں پر عمل کریں گے۔ صرف منہ سے سمعنا و اطعنا کہہ دینا کافی نہیں ہوتا۔ اس سے مقصد پورا نہیں ہو جائے گا۔ جب اطعنا کہا ہے تو ان تمام باتوں پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔ جو خدا اور رسول ﷺ نے ہمیں بتائی ہیں۔ تبھی اس انعام کے بھی حقدار بنیں گے۔ جس کا خدا تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔

یہ جو آیات تلاوت ہوئی ہیں جیسا کہ میں نے کہا اس میں ایک آیت استخلاف بھی ہے۔ جس کا ترجمہ بھی آپ نے سنا ہے۔ اس آیت سے پہلے بھی اور بعد میں بھی جیسا کہ پہلے میں بتا چکا ہوں کہ بار بار مختلف حوالوں سے اطاعت کے مضمون کو دوہرایا گیا ہے۔ پس پہلے تو اللہ تعالیٰ نے مومن کی یہ نشانی بتائی ہے کہ وہ کامل اطاعت رکھنے والے ہوتے ہیں اور پھر فرمایا یہ کامل اطاعت اور اللہ اور رسول کے حکموں پر عمل اس وقت حقیقی کہلائے گا جب اس حوالے سے آواز دینے والے کی آواز بھی سنو۔ فرمایا...... کہ جب اللہ اور رسول کی طرف بلایا جائے یہ اللہ اور رسول کی طرف بلانا وہ احکامات ہیں جو اللہ اور رسول ﷺ نے ہمیں دیئے۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج بیشک بنیادی ارکان ...... ہیں۔ لیکن قرآن کریم کے تمام احکامات پر عمل کرنا جو ہے یہی ایک مومن کو کامیاب بناتا ہے۔ اس زمانے کے لئے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کا ایک حکم تھا اور بڑی سختی سے یہ حکم تھا کہ جب مسیح موعود اور مہدی موعود کا ظہور ہوگا تو اسے ماننا اور نہ صرف ماننا بلکہ اگر مشکل حالات کی وجہ سے راستے کے روکوں کی وجہ سے یہاں تک کہ موسم کی سختیوں کی وجہ سے اگر راستے میں برف کی سلیں ہوں برف پڑی ہو تو ان پر گھٹنوں کے بل چل کے جانا اور جا کے میرا اسلام کہنا۔...... آگے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ کا خوف کرو اور اس کا تقویٰ اختیار کرو کیونکہ مومن کی نشانی یہی ہے کہ ان میں اللہ تعالیٰ کا خوف ہوتا ہے۔ مومن کی کامیابی کا راز ہی تقویٰ میں ہے۔ تقویٰ اختیار کرنے والے کو خدا تعالیٰ بیشمار انعامات اور فضلوں سے نوازتا ہے۔ یہ تقویٰ کا مضمون ایسا ہے جسے ہر احمدی کو بھی ہر وقت اپنے پیش نظر رکھنا چاہئے۔......

اگر بیعت کرنے کے بعد ہم صرف اتنی سی بات پر خوش ہو جائیں کہ ہم نے اطاعت کا نمونہ دکھاتے ہوئے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا حکم مان لیا اور آنے والے مسیح و مہدی کو مان لیا تو ہمارے لئے صرف اتنا کافی نہیں ہے۔ جیسا کہ میں نے بتایا کہ قرآن کریم کے بتائے ہوئے تمام احکام پر عمل کرنے کی کوشش کرنا ضروری ہے۔ نیک نیتی کے ساتھ اور یہ اس وقت حقیقی رنگ میں ہو سکتا ہے۔ جب اللہ کا خوف بھی ہو اور تقویٰ بھی ہو۔ ہر عمل خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کے لئے ہو تب حقیقی کامیابیاں حاصل ہوتی ہیں اور مرادیں پوری ہوتی ہیں۔ پس یہ تقویٰ کے معیار بڑھانا اب ہمارا فرض ہے تا کہ حقیقی انعام یافتوں کے زمرے میں شامل ہو سکیں۔

پس حضرت مسیح موعود کے جلسے منعقد کرنے کے جو مقاصد تھے ان میں سے ایک بہت بڑا مقصد یہی تھا کہ اللہ تعالیٰ کی خشیت اور تقویٰ پیدا ہو اور یہ اپنے اندر پیدا کرتے ہوئے ایک احمدی اللہ تعالیٰ کے حقوق بندوں کے حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ دینے والا ہو۔ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کہ ہمیں صرف یہی توجہ دلاتا ہے کہ میرے حقوق ادا کرو یا میرے بندوں کے حقوق ادا کرو بلکہ تقویٰ کے فوائد سے ایک مومن ذاتی طور پر بھی فائدہ اٹھاتا ہے اور من حیث الجماعت بھی فوائد حاصل ہو رہے ہوتے ہیں۔

قرآن کریم میں بیشمار جگہ اس بات کا ذکر ہے، تقویٰ کا، قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے ہمیں تمام ان احکامات کی پیروی کی طرف توجہ دلائی ہے جو قرآن کریم میں درج ہیں۔ فرمایا...... یہ ایسی کتاب ہے جسے

ہم نے اتارا ہے برکت والی ہے، اس کی پیروی کرو اور تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے پس پہلی بات تو یہ کہ اللہ تعالیٰ کا رحم جذب کرنے کے لئے قرآنی احکام کی پیروی کرنا ضروری ہے صرف ایک حکم کی نہیں۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ فرداً فرداً ہر حکم پر عمل کرنا ضروری ہے۔ ایک حکم یا چند حکموں کو ماننے سے ایمان کامل نہیں ہو جاتا۔ پس اللہ تعالیٰ کے رحم کو جذب کرنے کے لئے تقویٰ اہم شرط ہے۔

حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا کہ ایمان کا پہلا مرحلہ یہ ہے کہ انسان تقویٰ اختیار کرے اور تقویٰ کیا ہے جیسا کہ ہم نے اس آیت میں دیکھا کہ قرآن کریم کے احکامات کی پیروی ہے۔ گویا ان احکامات کی پیروی تو ایمان کا پہلا مرحلہ ہے جو حضرت مسیح موعود نے تحریر فرمائی ہے اور ایک مومن تو اس بات پر خوش نہیں ہو سکتا کہ پہلے مرحلے کے بھی صرف ایک حصہ پر عمل کرے اور تھوڑے سے حصے پر عمل کر کے سمجھ لے جو پانا تھا پا لیا۔ پس حضرت مسیح موعود کی بیعت کے بعد اب ہمارے لئے مزید راستوں کا تعین ہو رہا ہے اور ہر ایک کو اپنے اپنے راستوں کا تعین کرنا چاہئے۔ پہلے تو یہ آپ نے حاصل کر لیا کہ پہلے مرحلے کے ایک حصے پر عمل کر کے مسیح و مہدی کو مان لیا اب پہلا مرحلہ جو ہے اس کی چھ سات سو سیڑھیاں ہیں۔ وہ تمام قرآنی احکامات ہیں جو ایمان کو کامل کرتے ہیں۔ یہ پہلا مرحلہ ہے ابھی تو ان سیڑھیوں پر چڑھنا ہے۔ پھر جب اس منزل پر پہنچیں گے تو اس منزل کے حصول کے بعد نئے مرحلے نظر آئیں گے تو پھر ان کے حصول کی بھی کوشش کرنی ہے۔

بیعت کرنے کے بعد اس صوفی کے خیالات نہیں اپنا لینے جس کا یہ واقعہ حضرت مصلح موعود نے بیان فرمایا ہے کہ مجھ سے کہنے لگا کہ اگر کوئی کشتی میں سفر کر رہا ہو اور کنارہ آ جائے تو کیا کشتی سے اتر جانا چاہئے یا بیٹھے رہنا چاہئے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ میں سمجھ گیا کہ اس کا مقصد کیا ہے۔ میں نے اسے کہا کہ اگر تو تم جس دریا میں سفر کر رہے ہو اس کا کوئی کنارہ ہے تو اتر جاؤ اگر تو وہ بے کنار سمندر ہے اور تم کنارہ سمجھ کر اترے تو پھر تم ڈوب جاؤ گے۔ تو یہ جو اللہ تعالیٰ کے پاس پہنچنے کے لئے مرحلے ہیں، راستے ہیں یہ تو بیشمار ہیں۔ ایسا سمندر ہے، جو بے کنار ہے جس کی کوئی حدود نہیں ہیں تو جہاں بھی کنارہ سمجھ کر ہم بیٹھ جائیں گے وہیں ہم ڈوبنا شروع ہو جائیں گے۔ پس اللہ تعالیٰ کو پانے اس کا قرب حاصل کرنے، ایمان میں بڑھنے کی تو کوئی حد ہی نہیں ہے اور حضرت مسیح موعود کو ماننے کے بعد ہم نے ایمان میں بڑھنا ہے اور یہی ہمیں حکم ہے اور بڑھنا چاہئے ایک مومن کو ایک احمدی کو تقویٰ میں آگے قدم بڑھانا چاہئے اور پھر یہ تقویٰ جو ہے اس میں بڑھنا ہمیں غیروں کے حملوں سے بھی محفوظ رکھے گا۔ انفرادی طور پر بھی اور جماعتی طور پر بھی۔ ہم اللہ تعالیٰ کی حفاظت کی ڈھال میں رہیں گے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ متقی کو میں تکالیف سے نجات دلاتا ہوں ہم تکالیف سے نجات کے لئے، ان سے بچنے کے لئے بہت سے دنیاوی ذریعے استعمال کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے اس دعوے کے اپنے اوپر پورا ہونے کے لئے کوشش کر کے بھی دیکھیں۔ فرمایا ......یعنی جو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے تکلیف سے نکلنے کی کوئی نہ کوئی راہ نکال دیتا ہے۔ پھر فرمایا...... اور اسے وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے رزق آنے کا اسے خیال بھی نہیں ہوتا۔ آجکل دنیا سمجھتی ہے کہ رزق چالاکیوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ یا دین کی پرواہ نہ کر کے صرف دنیا کمانے سے ہمیں رزق مل سکتا ہے۔ جماعتی پروگراموں کو چھوڑ کر اپنے کاروباروں یا نوکریوں کی طرف توجہ دینے سے ہمیں رزق میسر آ سکتا ہے۔ یا اگر دنیا کو دیکھیں کاروبار کے لحاظ سے، معیشت کے لحاظ سے تو سود کو بہت بڑا ذریعہ سمجھا جاتا ہے رزق دینے کا۔ آجکل کی تجارتوں کے لئے یہ سمجھا جاتا ہے کہ یہ بہت ضروری ہے۔ جبکہ خدا تعالیٰ نے سود کا کاروبار کرنے والے کو اپنے سے جنگ کرنے والا ٹھہرایا ہے یا سود کے کاروبار کو اپنے سے جنگ کا مترادف قرار دیا ہے۔ آج دیکھ لیں دنیا باوجود اس بات کے یہ خیال کرتی ہے کہ سود سے ہی ہمارے کاروبار بچ سکتے ہیں۔ بڑے بڑے بینکوں اور کاروباروں کا دیوالیہ ہو رہا ہے روز خبریں آتی ہیں اور حکومتیں تک اس سے متاثر ہو رہی ہیں۔ حکومتوں نے بیچ میں آ کر اب ان اداروں کو بینکوں کو سرمایہ فراہم کرنا شروع کیا ہے۔ لیکن یہ سرمایہ بھی کہاں سے آئے گا۔ حکومتوں کے پاس بھی ٹیکس سے ہی پیسہ آتا ہے۔ ایک وقت آئے گا کہ یہ سارا نظام بیٹھ جائے گا اور جیسا کہ میں نے کہا آئندہ ایسے حالات ہوں گے کہ اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا حکومتیں بھی اس سے متاثر ہوں گی۔ شواہد یہی ہیں کہ یہ عارضی انتظامات ہیں جو حکومتیں کر رہی ہیں۔ یہ کچھ عرصہ کے لئے ہیں۔ کچھ کام نہیں آئیں گی لیکن بدقسمتی سے ...... کہلانے والے بھی اس سودی کاروبار میں ملوث ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ کے پیغام کو سمجھتے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کو سمجھتے تو آہستہ آہستہ یہ اثر جو......ملکوں کی طرف بڑھ رہا ہے۔ یہ دنیاوی معیشت کا، تباہی کا، اس سے مسلمان متاثر ہونے سے بچ سکتے تھے۔ یہ سمجھتے ہیں جیسا کہ بعض اسلامی ملکوں نے اعلان کیا ہے کہ ہمارا پیسہ محفوظ ہے، محفوظ اب یہ لوگ بھی نہیں ہیں کیونکہ ان کے کاروبار بھی، ان کا پیسہ بھی، ان کا سرمایہ بھی سود میں لگا ہوا ہے۔ صرف محفوظ ہونے کی ایک ہی صورت ہے کہ تقویٰ سے کام لیتے ہوئے، سود کو چھوڑ دیں اور اللہ تعالیٰ کے حکم کی پابندی کریں ورنہ اللہ تعالیٰ کا یہ جو جنگ کا اعلان ہے یہ صرف...... کے لئے نہیں ہے بلکہ جو بھی اس لعنت میں ملوث ہوگا وہ اس سے متاثر ہوگا اور نقصان اٹھائے گا۔ ماضی میں بھی اس لعنت کی وجہ سے ایک طرح سے حکومتیں گروی رکھی جاتی رہیں اور اب اس کے ساتھ ساتھ حکومتیں تو گروی رکھی جا رہی ہیں معیشت کی تباہی کے نظارے دنیا نے دیکھ لئے۔

پس مومن کو یہ حکم ہے کہ تقویٰ سے کام لو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے رزق پیدا کرے گا۔ تمہاری تکلیفیں دور کرے گا پر یہ شرط ہے کہ اللہ اور رسول کے حکم کی اطاعت کرو، تقویٰ پر قدم مارو۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

یہ نہ سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کمزور ہے۔ وہ بڑی طاقتور ذات ہے۔ جب اس پر کسی امر کے لئے بھروسہ کرو گے وہ ضرور تمہاری مدد کرے گا۔ لیکن جو لوگ ان آیات کے پہلے مخاطب تھے۔ وہ اہل دین تھے ان کی ساری فکریں محض دینی امور کے لئے تھیں اور ان کے دنیوی امور حوالہ بخدا تھے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کو تسلی دی کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ غرض برکات تقویٰ میں سے ایک یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو ان مصائب سے مخلصی بخشتا ہے جو دینی امور کے لئے حارج ہوں۔ اب یہ جو کاروباروں والے یا ملازمتوں والے بعض جماعتی پروگرام چھوڑ دیتے ہیں ان کو بھی یہ سوچنا چاہئے۔ اگر دین کی خاطر تقویٰ اختیار کریں گے اور معمولی نقصان کو اس ارادے سے برداشت کریں گے کہ خدا کی خاطر ہم کر رہے ہیں تو نقصان نہیں ہوگا انشاء اللہ۔ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کا سود سے بچنے کا جو اتنا سخت حکم ہے تو یہ بھی دین کا ہی معاملہ ہے۔ اگر کوئی اپنے کاروبار میں سود سے اس لئے بچتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے اور یہ ایمان کا معاملہ ہے تو خدا تعالیٰ اگر کوئی عارضی مشکلات آئیں گی بھی تو ان سے جلد نکال دے گا۔ پر تقویٰ شرط ہے۔ اس کے احکامات پر عمل شرط ہے پس اس لحاظ سے بھی ایک احمدی کو اپنا خاص کردار ادا کرنا چاہئے۔

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

انسان مشکلات اور مصائب میں مبتلا ہوتا ہے اور حادثات مختلف رکھتا ہے ان کے حل اور روا ہونے کے لئے بھی تقویٰ ہی کو اصول قرار دیا ہے۔ معاش کی تنگی اور دوسری تنگیوں سے راہ نجات تقویٰ ہی ہے۔ خدا متقی کے لئے ہر مشکل میں ایک مخرج پیدا کر دیتا ہے اور اس کو غیب سے اس سے مخلصی پانے کے اسباب بہم پہنچا دیتا ہے۔ اس کو ایسے طور سے رزق دیتا ہے کہ اس کو پتہ بھی نہ لگے۔ فرمایا اب غور کر کے دیکھ لو کہ انسان دنیا میں چاہتا کیا ہے۔ انسان کی بڑی سے بڑی خواہش دنیا میں یہی ہے کہ اس کو سکھ اور آرام ملے اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایک ہی راہ مقرر کی ہے جو تقویٰ کی راہ کہلاتی ہے اور دوسرے لفظوں میں اسے قرآن کریم کی راہ کہتے ہیں اور اس کا نام صراط مستقیم ہے۔ فرمایا کوئی یہ نہ کہے کہ کفار کے پاس بھی مال و دولت اور املاک ہوتے ہیں اور وہ اپنی عیش و عشرت میں منہمک اور مست رہتے ہیں۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ دنیا کی آنکھ میں بلکہ ذلیل دنیاداروں اور ظاہر پرستوں کی آنکھ میں خوش معلوم دیتے ہیں مگر درحقیقت وہ ایک جلن اور دکھ میں مبتلا ہوتے ہیں۔ تم نے ان کی صورت کو دیکھا ہے مگر میں ایسے لوگوں کے قلب پر نگاہ کرتا ہوں وہ ایک سعیر و اغلال میں جکڑے ہوئے ہیں، یعنی آگ میں جل رہے ہیں اور طوق ان کی گردنوں میں پڑے ہوئے ہیں۔

پس آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ تقویٰ سے دوری کا کیا نتیجہ نکل رہا ہے۔ لیکن جیسا کہ میں نے کہا ایک احمدی کو اپنے تقویٰ کے معیاروں کو دیکھنے کی ضرورت ہے تا کہ ذاتی طور پر بھی، دینی و دنیاوی، مشکلات و مصائب اور ان کے شر سے محفوظ رہے اور جماعت کی حیثیت سے بھی اور یہی وہ امن کا مقام ہے جو ایک متقی کو اس دنیا میں ملتا ہے اور مرنے کے بعد بھی جس کا خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے...... متقیوں کے لئے یقیناً امن والا مقام ہے۔ پس یہ وہ دائمی امن ہے جس کے لئے ایک مومن کو کوشش کرنی چاہئے۔ یعنی انعام یافتہ کہلانے کا دعویٰ کرنے والے جو مومن ہیں جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم نے زمانے کے امام کو مان لیا۔ ہم اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والوں میں سے ہیں اور ان میں سب سے بڑھ کر ہیں۔ اگر ہم حقیقت میں اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کرتے چلے جائیں تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے...... کہ اللہ تعالیٰ متقیوں سے محبت کرتا ہے اور پھر ایک جگہ فرمایا...... کہ اللہ تعالیٰ متقیوں کا دوست ہے۔ پس یہ ہے اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں سے سلوک اور متقی کا اللہ تعالیٰ صرف دوست ہی نہیں بلکہ متقی اللہ تعالیٰ کے نزدیک معزز بھی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ اپنی اور اپنے رسول کی اطاعت کرنے والے کو کبھی ضائع نہیں ہونے دیتا۔ دنیا والے اپنے عزیز تعلقات کو نبھانے کے لئے جو بھی میسر وسائل ہوں ان سے ان کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں تو پھر خدا تعالیٰ اپنے دوست اور پیار کرنے والے دوست کے لئے کیا کچھ نہیں کرتا یا نہیں کر سکتا جو تمام دنیا کا مالک بھی ہے۔ دنیا کے خزانے تو محدود ہیں۔ خدا تعالیٰ کے خزانے تو لامحدود ہیں۔ پس بڑی کوشش سے ہمیں اپنے تقویٰ کے معیاروں کو اونچا کرنے کی کوشش کرتے چلے جانا چاہئے تا کہ ان انعامات کے وارث بنتے چلے جائیں جو خدا تعالیٰ نے اپنے پیاروں اور اپنے دوستوں اور ان کے لئے رکھے ہیں۔ جن کو خدا تعالیٰ معزز سمجھتا ہے یا جو خدا تعالیٰ کی نظر میں معزز ہیں۔ دنیا کی عزتیں تو عارضی ہیں۔ اصل عزت تو وہی ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ملے۔ خدا کرے کہ ہم میں سے ہر ایک اس اصل کو سمجھنے والا ہو۔

پھر اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے...... کہ وہ اللہ تعالیٰ کی پکی قسمیں کھاتے ہیں کس بات پر قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر اللہ اور رسول حکم دیں تو وہ ہر قربانی کے لئے گھر سے نکل کھڑے ہوں گے اور یہ کر دیں گے، وہ کر دیں گے، بڑے دعوے ہوتے ہیں ان کے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے...... ان سے کہہ دو کہ قسمیں نہ کھاؤ، معروف اطاعت کرو۔ ایسی اطاعت کرو جو عرف عام میں اطاعت کہلاتی ہے۔ اگر چھوٹی چھوٹی باتوں میں اطاعت نہیں تو پھر بڑی باتوں میں بھی اطاعت نہیں ہوگی۔ نظام جماعت کے فیصلے ہوں تو فوراً مانو ورنہ یہ تو

نہیں ہوسکتا کہ نظام جماعت کے فیصلے مان نہیں رہے یا اگر مان بھی لو تو بڑی بے چینی سے ان کو تسلیم کر رہے ہو بجائے خوش دلی سے قبول کرنے کے۔ دل میں انقباض ہو۔ فرمایا کہ اطاعت ایسی ہو جو کامل اطاعت ہو۔ یہ انقباض والی اور بے چینی والی اطاعت نہیں ہونی چاہئے۔ ایسی اطاعت کرنے والے جو کامل اطاعت کرنے والے ہیں وہ پھر وہ لوگ ہیں جو تقویٰ پر چلنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ تم ظاہر میں کیا کرتے ہو اور دلوں میں تمہارے کیا ہے۔

پس جہاں ہم احمدیوں کو خوش ہونا چاہئے کہ ہم نے کامل وفا اور اطاعت کا اظہار کرتے ہوئے زمانے کے امام کو مانا ہے۔ لبیک کہا ہے جس سے دوسرے محروم ہیں اور صرف منہ سے اطاعت کا نعرہ لگاتے ہیں وہاں استغفار اور توبہ کی طرف توجہ دیتے ہوئے اس انعام سے چمٹے رہنے کی دعا بھی کرنی چاہئے۔ کبھی ایسا وقت نہ آئے جب ہمارے ایمانوں میں دنیاوی تکالیف کی وجہ سے ہلکی سی لغزش بھی آئے۔ ہمیں ہمیشہ یہ دعا کرنی چاہئے کہ ہمیں ہمیشہ ثبات قدم حاصل رہے۔ کبھی ہمارے دلوں میں کجی نہ آئے، کبھی ہمارے اندر دنیا کا لالچ پیدا نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے پس ایسے لوگ جو توبہ اور استغفار کرتے ہوئے اس کی طرف جھکے رہیں گے اطاعت کے معیار حاصل کرتے چلے جانے والے ہوں گے۔ وہ لوگ جو اطاعت کے معیار حاصل کرتے چلے جانے والے ہوں۔ تقویٰ پر قدم مارنے والے ہوں ان کو ایک ایسا انعام ملتا ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے پختہ انعام والوں سے وعدہ کیا ہے۔ ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو نیک اعمال بجالانے والے ہیں وہ وعدہ کیا ہے؟ وہ وعدہ یہ ہے کہ انہیں خلافت کے انعام سے نوازا ہے خلافت کا انعام ملنے کا فائدہ کیا ہے، اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ خلافت کا ادارہ اور خلیفہ وقت ہر قسم کے خوف سے آزاد ہوگا۔ خوف کے حالات تو پیدا ہوں گے لیکن ایسے حالات میں وہ صرف خدا تعالیٰ کے آگے جھکے گا اور اللہ تعالیٰ خوف کے حالات کو پھر جماعت کے لئے بھی امن میں بدل دے گا۔ مومنوں کے لئے ڈھارس کے سامان خدا تعالیٰ اس ذریعہ سے پیدا فرمائے گا۔ مومن جب بھی پریشانی میں مبتلا ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی تسکین کے سامان پیدا فرمائے گا۔ پس یہ انعام ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتا ہے۔

یہاں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ اس آیت سے پہلے کی چار آیات میں اطاعت پر اتنا زور دیا گیا ہے اور بعد میں بھی ایک دو آیات ہیں۔ یہ اس لئے ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کے بعد خلافت کی بھی اطاعت کا حکم ہے کیونکہ نبوت کی نیابت کی وجہ سے خلافت کی اطاعت بھی ضروری ہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کے بعد اولوالامر کی بھی اطاعت کرو اور روحانی سلسلوں میں نبوت کے بعد اولوالامر سب سے اول خلیفہ وقت ہوتا ہے اور اس کے بعد پھر مرتبے کے لحاظ سے جماعت کا نظام ہے۔ یا دنیاوی لحاظ سے جس ملک میں رہتے ہیں اس کا سربراہ ہے۔ اس کے بعد مرتبے کے لحاظ سے باقی انتظامیہ کے عہدیداران ہیں۔

پس یہ خدا تعالیٰ نے مومنوں کو تسلی دی ہے کہ جب تمہارے اطاعت کے معیار اچھے ہوں گے روحانی سلسلوں میں جماعت احمدیہ کو خاص طور پر تمہاری ایمانی حالتیں بہتری کی طرف مائل ہوں گی تم تقویٰ میں ترقی کرنے کی کوشش کرتے رہو گے۔ جہاں تمہیں ذاتی مفاد حاصل ہو رہے ہوں گے وہاں سب سے بڑا فائدہ تمہیں یہ ہوگا کہ نبی کے بعد تم بے یار و مددگار نہیں چھوڑے جاؤ گے بلکہ خدا تعالیٰ خلافت کے ذریعہ تمہیں دوبارہ تھام لے گا۔ یہ خوشخبری دی کہ اب جبکہ اللہ تعالیٰ نے دین ...... ہی تمہارے لئے چن لیا ہے تو اس پر تمہیں قائم رکھنے کے لئے ہمیشہ اپنے انعامات سے نوازنے کے لئے خلافت کے ذریعہ ہی تمہیں تمکنت دین بھی عطا کرے گا اور انعامات سے بھی نوازے گا۔ خوف کے حالات جب بھی پیدا ہوں گے اجتماعی طور پر یا انفرادی طور پر تو خلیفہ وقت اور مومنوں کی دعاؤں سے خدا تعالیٰ تسکین کے سامان پیدا فرمادے گا۔ یہ میرا بھی تجربہ ہے پہلے کا اور روزانہ میں ڈاک میں ایسے خط پڑھتا ہوں کہ ذاتی یا جماعتی جب بھی کوئی پریشانی ظاہر ہوتی ہے جماعت کے افراد خود بھی دعا کرتے ہیں اور خلیفہ وقت کو بھی لکھتے ہیں اور وہ پریشانیاں سب دور ہو جاتی ہیں۔ اس اکائی کی وجہ سے خدا تعالیٰ ایسے ایسے معجزات دکھا رہا ہوتا ہے کہ حیرت ہوتی ہے یہاں تک کہ غیر بھی اعتراف کرتے ہیں کہ یقیناً خدا تعالیٰ تمہارے اور تمہارے خلیفہ کے ساتھ ہے جو ایسے معجزات ہوئے ہیں لیکن دنیا کا خوف ان کی راہ میں حائل ہو جاتا ہے اور قبول حق سے روکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے تو اس آیت کے آخر پر یہ کہہ کر کہ ...... جو اس کے بعد بھی انکار کریں گے وہ نافرمانوں میں سے قرار دیئے جائیں گے۔ یہ اعلان کر دیا پس اس زمانے کے امام کو ماننے اور اس کے بعد خلافت کے نظام کے اندر آنے میں اب ہر ...... کی بقا ہے۔ دنیا کی بقا ہے۔ ورنہ یہ واضح نشانات دیکھنے کے بعد دنیاداری یا دنیا کا خوف اگر زمانے کے امام کو ماننے کی راہ میں حائل ہے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ پھر تم نافرمانوں میں سے ہو۔

اللہ تعالیٰ کی نافرمانوں کے لئے کوئی ضمانت نہیں کہ ان کے خوف کو بھی امن میں بدل دے گا۔ ان کے لئے کوئی ضمانت نہیں کہ ان کی دعائیں اور عبادتیں قبول کی جائیں گی۔ بیشک اللہ تعالیٰ کی رحمت بہت وسیع ہے لیکن اطاعت کا حکم اور اس کے نتیجہ میں فضلوں کی بارش کا برسنا بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہی خوشخبری اور انعام کے طور پر بتایا گیا ہے۔ پس اس انعام کی قدر کرنا ہر احمدی کا کام ہے اور احمدیت کا پیغام جو حقیقی ...... کا پیغام ہے آپ میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ اس کو دنیا تک پہنچائیں اور اس کے بہتر نتائج اس وقت تک نہیں نکل سکتے جب تک کہ اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہو۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ نمازوں سے اللہ تعالیٰ کا فضل چاہو۔ دعائیں کرو اس کے لئے۔ نمازیں تم پر فرض کی گئی ہیں ان کو تمام تر شرائط کے ساتھ ادا کرو۔ پانچ نمازیں ہیں حتی الوسع اگر کوئی جائز عذر نہیں تو باجماعت نمازوں کی ادائیگی تمہارا فرض ہے۔ اس طرف تمہاری توجہ رہے گی تو تم اس انعام کے مستحق رہو گے۔ اس سے فیض پاتے رہو گے، ہر قسم کے شرک سے پاک رہو گے۔ تو برکات بھی بڑھتی چلی جائیں گی اور فیض بھی تمہارا بڑھتا چلا جائے گا اور پھر مالی قربانی کی طرف بھی توجہ دینی چاہئے۔ ساتھ فرمایا ان فرائض کی طرف بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے جو مالی قربانیوں سے وابستہ ہیں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی گئی۔ ......

حضرت مسیح موعود کے بعد خلافت کا نظام ہمیشہ رہنا تھا۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے نظام خلافت کے وعدے کے ساتھ عبادتوں، نمازوں اور مالی قربانیوں کو رکھ کر اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اس نظام کی حفاظت نمازوں کے قیام اور مالی قربانیوں سے ہوگی۔ اس زمانے میں جب مادہ پرستی ہوگی یعنی آجکل کے زمانے میں اور دنیا ہوا و ہوس کی طرف جا رہی ہوگی۔ خدا تعالیٰ کی طرف نظر رکھیں اور نظام جماعت کو چلانے اور بندوں کے حقوق کی ادائیگی کے لئے ہر صاحب حیثیت کو مالی قربانیوں کی طرف توجہ دینی ہوگی۔ ہر احمدی کو ہر مومن کو مالی قربانیوں کی طرف توجہ دینی ہوگی اور یہ ہوگا تبھی تم رسول کی اطاعت کا حق بھی ادا کر سکو گے اور خلافت کے انعام سے فیض اٹھاؤ گے اور یہ بات پھر مومنین کو خدا تعالیٰ کے رحم کی چادر میں لپیٹ لے گی۔ اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی انعامات سے خدا تعالیٰ نوازتا چلا جائے گا۔ اللہ کرے کہ افراد جماعت میں یہ روح ہمیشہ قائم رہے۔

اس کے بعد پھر خدا تعالیٰ نے مومنوں کو تسلی دلائی کہ یہ خیال نہیں ہونا چاہئے کہ ...... انکار کرنے والے کبھی ہمیں اتنا عاجز کر سکیں گے کہ ہماری ترقیاں رک جائیں گی۔ ان کی تدبیریں جتنی بھی بڑھتی چلی جائیں۔ ان کے مکر جتنے بھی بڑھتے چلے جائیں۔ ان کی کوششیں اور مخالفتیں جتنی بھی بڑھتی چلی جائیں۔ اللہ خیر الماکرین ہے۔ اس کے یہ الفاظ جو ہیں ہمیں ڈھارس بندھا رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت کی ڈھال کے نیچے جماعت نے ترقی کرنی ہے۔ چند لوگوں کی شہادت یا کچھ لوگوں کے جیل میں بند رہنے کی وجہ سے یا مالی نقصان پہنچانے سے اللہ تعالیٰ کے منصوبوں کو تباہ نہیں کیا جا سکتا۔

مومنوں سے تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ ان تکلیفوں کے بدلے میں، میں تمہیں بہترین اجر سے نوازوں گا۔ لیکن منکرین کو اس تنبیہ اور انذار کو سامنے رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ انہیں بدترین ٹھکانے سے ڈرا رہا ہے ہم تو رحم کے جذبہ سے مخالفین کے لئے بھی دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس انذار سے بچائے، اس کے اثرات سے بچائے۔ پس ہمیں تو ان سے ہمدردی ہے جہاں تک ہمارا سوال ہے ہمیں تو نہ کوئی خوف ہے اور نہ فکر ہے۔ ہماری زندگی میں بھی انعامات کی خبر ہے اور ہماری موت کے بعد بھی ہمیں اللہ تعالیٰ اپنی رضا کی خوشخبری دیتا ہے۔

جماعت احمدیہ کی تاریخ نے یہی بتایا ہے کہ جماعت کے خلاف جو بھی فرعون اٹھا اللہ تعالیٰ نے اسے اس انعام کی برکت کی وجہ سے جو خلافت کے رنگ میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں دی ہے تباہ و برباد کر دیا۔

پس ہماری تاریخ تو الٰہی تائیدات اور خوف کی حالت سے امن کی حالت میں آنے سے بھری پڑی ہے۔ آج بھی وہی خدا ہے، وہی مسیح ...... کی جماعت ہے۔ وہی نظام خلافت ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے خوف سے امن میں بدلنے کے وعدے کئے ہوئے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ جو نظارے ہمیں ماضی میں دکھائے گئے آئندہ بھی دکھاتا چلا جائے گا۔

پس میں ...... یہ کہتا ہوں کہ اپنی دنیا و عاقبت خراب کرنے کی بجائے اس انعام سے فیض پانے کی کوشش کرو جو خدا تعالیٰ نے تمہارے لئے بھیجا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ہر فرد جماعت کو اس اطاعت کا کامل نمونہ دکھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ جس سے ہم اللہ تعالیٰ کے انعامات کے ہمیشہ اور پہلے سے بڑھ کر وارث بنتے چلے جائیں۔

اب اس کے بعد دعا ہوگی۔ اللہ تعالیٰ تمام مہمانوں کو جو اس جلسے میں شمولیت کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی تمام دعاؤں کا وارث بنائے ایمان اور ایقان میں ان کو بڑھائے۔ اپنی حفاظت سے آپ لوگوں کو رکھے، گھروں میں بھی، سفر میں بھی اور یہاں بھی۔ اب دعا کر لیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب چار بجے اپنے اختتام کو پہنچا۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد شاملین جلسہ نے بڑے بھرپور انداز میں نعرے بلند کئے۔

بعدازاں اپنے مخصوص انداز میں افریقن بھائیوں نے کلمہ طیبہ کا ورد کیا۔ اس کے بعد چند خدام اور اطفال کے ایک گروپ نے کورس کی شکل میں خلافت اور جشن تشکر کے حوالہ سے ایک ترانہ پڑھا۔ جس کا پہلا بند یہ تھا۔

میرے حضور حضرت مسرور زندہ باد
حق نے کیا ہے آپ کو مامور زندہ باد
آؤ محبتوں کے ترانے سنائیں ہم
بغض و عناد و کینہ سے دامن چھڑائیں ہم
آؤ کہ سب کدورتوں کو بھول جائیں ہم
عہد وفا جو باندھا ہے اس کو نبھائیں ہم
کچھ اس طرح سے جشن تشکر منائیں ہم
آؤ کہ آج جشن تشکر منائیں ہم

بعدازاں عرب بھائیوں نے اپنے جذبات کا اظہار ایک عربی نظم کی صورت میں کیا۔ بنگلہ دیش کے دوستوں نے بھی اس موقع پر اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ آخر پر پھر افریقن دوستوں نے اپنی روایتی مخصوص طرز پر کلمہ کا ورد کیا اور بڑے پُرجوش نعرے بلند کئے۔

چار بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ کے جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے۔ مستورات نے نعرے بلند کرتے حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا استقبال کیا اور افریقن خواتین نے اپنی مخصوص طرز پر کلمہ کا ورد کیا۔

طالبات میں تقسیم انعامات

پروگرام کے مطابق تقریب تقسیم ایوارڈ ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی میدان میں نمایاں اور غیر معمولی کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کو تعلیمی سرٹیفکیٹ، سندات عطا فرمائیں اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے میڈل پہنائے۔

درج ذیل طالبات نے یہ ایوارڈ حاصل کئے۔

1۔نصرت جہاں صاحبہ۔ پی ایچ ڈی
2۔رفعت جہاں صاحبہ۔ ماسٹرز انگریزی
3۔نادیہ ثمرین صاحبہ۔ ماسٹرز انگریزی
4۔زارہ رحمان صاحبہ۔ VWO
5۔ارم حفیظ صاحبہ۔ پرائمری سکول 94 فیصد نمبر لئے
6۔سائرہ عرفان صاحبہ۔ HBO
7۔رضوانہ نسیم صاحبہ۔ VWO
8۔نائلہ حفیظ صاحبہ۔ VWO
9۔ماریہ باسط صاحبہ۔ پرائمری 548

اس کے علاوہ مکرمہ شمیم منظور صاحبہ نے مقالہ خلافت جوبلی کے مقابلہ کے تحت اپنا انعام حاصل کیا۔

اس کے بعد افریقن خواتین نے اپنی لوکل زبان میں نغمات پیش کئے بعدازاں بچیوں نے بنگالی، ڈچ اور اردو زبان میں مختلف نظمیں اور گیت پیش کئے۔ بعدازاں حضور انور کچھ دیر کے لئے اس مارکی میں تشریف لے گئے جہاں بچوں والی خواتین بیٹھی ہوئی تھیں۔ بچوں نے جھنڈیاں ہلا کر اپنے آقا کو خوش آمدید کہا اور ناصرات نے نظمیں اور گیت پیش کئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ازراہ شفقت ان بچیوں کے پاس کھڑے رہے اور نظمیں سنتے رہے۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جلسہ سالانہ ہالینڈ میں ہالینڈ کی تمام جماعتوں سے احباب جماعت نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ جرمنی، بیلجیئم اور یو۔کے کے علاوہ پاکستان سے آنے والے بعض احباب نے بھی شرکت کی۔

ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج ہالینڈ کی جماعتوں، درونن، اترخت، زوترمیر، ہیگ، ایمسٹرڈیم ساؤتھ ایسٹ، ایمسٹرڈیم سنٹر، لیوارڈن، روٹرڈیم، آرنہیم، ماسترخت اور لائیڈن سے آنے والی 46 فیملیز کے دو صد سے زائد افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ علاوہ ازیں 16 احباب نے انفرادی طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پایا۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہا۔ پونے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

فرانس ٹی وی کی خبر

فرانس کے ایک ٹی وی چینل France 24 کی ٹیم نے 10/ اکتوبر جمعہ کے روز فرانس کی پہلی احمدیہ بیت مبارک کے افتتاح کے موقع پر جو مختلف مناظر ریکارڈ کئے تھے۔ وہ آج 12/ اکتوبر کو ایک ڈاکومنٹری پروگرام کی صورت میں مختلف اوقات میں دو بار دکھائے جا چکے ہیں۔ اپنے اس پروگرام میں اس ٹی وی چینل نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بیت کا افتتاح کرتے ہوئے دکھایا ہے اور حضور انور کا تعارف بھی پیش کیا ہے۔

بانی جماعت احمدیہ حضرت اقدس مسیح موعود کے بارہ میں بھی بتایا ہے اور جماعت احمدیہ کا تعارف پیش کیا ہے۔ MTA کے بارہ میں بتاتے ہوئے اس احمدیہ ٹی وی چینل کا تعارف بھی کروایا ہے۔ (بیت) مبارک کے اندر اور باہر سے مختلف مناظر اور تصاویر دکھائی ہیں اور اپنے پروگرام کے آخر پر 17/ اکتوبر کو ہونے والے (بیت) برلن کے افتتاح کے پروگرام کا بھی ذکر کیا ہے۔

یہ ٹی وی چینل France 24، BBC کی طرح کا ٹی وی ہے اور انگلش، فرنچ اور عربی میں ساری دنیا میں دیکھا جاتا ہے اور پانچ براعظموں تک اس کی نشریات جاتی ہیں۔ اس ٹی وی چینل نے دن میں چار بار یہ پروگرام نشر کیا۔ دو مرتبہ انگریزی زبان میں اور ایک مرتبہ فرنچ اور عربی زبان میں۔ اپنے پروگرام کے آخر پر اس نے کہا کہ آج ساری دنیا کے احمدی کہہ سکتے ہیں کہ فرانس میں Saint Prix کے علاقہ میں ہماری (بیت) موجود ہے۔

فرانس ریڈیو کی خبر

فرانس کے سب سے بڑے ریڈیو سٹیشن France Info نے بھی بیت کے افتتاح کے بارہ میں خبر نشر کی۔ افتتاح سے ایک روز قبل بتایا کہ کل افتتاح ہو رہا ہے۔ پھر 10/ اکتوبر افتتاح کے روز ہر پون گھنٹے بعد اپنی خبروں میں بیت کے افتتاح کا ذکر کیا اور جماعت کا تعارف اور احباب کے انٹرویو پیش کئے۔

☆......☆......☆

ہم نے ہر حال میں سیکھا ہے تبسم کرنا

یہ وہ بازار کہ ہر دام خوشی سے حاضر
جان دیتا ہے خریدار بھی ہنستے ہنستے

دراصل موت میں آتی ہے نظر ان کو حیات
وہ جو جاتے ہیں سرِدار بھی ہنستے ہنستے

دستِ قاتل میں کہاں طاقت قتل ایمان
ٹوٹیں گے جبر کے ہتھیار بھی ہنستے ہنستے

یہ اسیرانِ وفا ہیں جو نظر آتے ہیں
پا بہ جولاں سرِ بازار بھی ہنستے ہنستے

روز لکھتے ہیں محبت کی کہانی جو نئی
روز جیتے ہیں تہہِ بار بھی ہنستے ہنستے

خوف خادم[1] کا ہو مخدوم کو کیونکر آخر
سرد پڑ جائے گی یہ نار بھی ہنستے ہنستے

حوصلہ شرط ہے منزل کے قریب آنے کو
سہل ہو گی رہِ دشوار بھی ہنستے ہنستے

ہم نے ہر حال میں سیکھا ہے تبسم کرنا
دشت بن جائیں گے گلزار بھی ہنستے ہنستے

تم نے دیکھا نہیں آنکھوں میں تلاطم اس کے
کرتا ہے یار جو گفتار بھی ہنستے ہنستے

1 حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے۔ یہاں آگ کیلئے لفظ خادم اور ہر غلام مسیح الزمان کے لئے لفظ مخدوم کا استعمال کیا گیا ہے۔

فاروق محمود

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 88279 میں

Amatu As Sajidah SE

بنت Ahmad Garnida Drs قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 گرام مالیتی -/RP1080000 (2) موبائل اور گھڑی مالیتی -/RP900000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amatu As Sajidah SE۔ گواہ شد نمبر 1 Ataur Rahman۔ گواہ شد نمبر 2 J.D Narsoma

مسل نمبر 88280 میں اشفاق احمد

ولد عبدالستار قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1550 بحرین دینار ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل

مسل نمبر 88281 میں صادقہ نور

زوجہ اشفاق احمد قوم جاٹ چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور طلائی 20 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/BD100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ نور۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل

مسل نمبر 88282 میں بشریٰ عزیز بیگ

زوجہ نصیر احمد بیگ قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/3500000 روپے (2) زیور طلائی 15 تولے مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ عزیز بیگ۔ گواہ شد نمبر 1 سعد قادر بزدار۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی

مسل نمبر 88283 میں شریف احمد

ولد نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 8 کنال واقع نزد ربوہ مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شریف احمد گواہ شد نمبر 1 سعود احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 نیر اقبال

مسل نمبر 88284 میں Zainab Ibrahim

زوجہ Ibrahim.O.Ansah قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مالیتی -/5000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zainab Ibrahim۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 88285 میں Ahmad Appiah

ولد Kwabena Gyasi قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 41 سال بیعت 1986ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa Form مالیتی -/6000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Appiah۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 88286 میں Ismail Muslim

ولد Ismail.M قوم پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail Muslim۔ گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 88287 میں

Abdullah Frempong

ولد Ismail Kweku Frempong قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/60000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdullah Frempong۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 88288 میں

Abdul Malik Addo

ولد Mohammad Addo قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 18/ ایکڑ اراضی مالیتی -/90000 غانین کرنسی (2) پلاٹ مالیتی -/10000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Malik Addo۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 88289 میں

Mohammad Enyan

ولد Kwame Doudu قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7/ ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Enyan۔ گواہ شد نمبر 1 Agonyi Usman۔ گواہ شد نمبر 2 Saeed Baffoe

مسل نمبر 88290 میں

Nana Musa Ahobah

ولد Abdullah Entsie قوم ...... پیشہ لیبر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/5000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/100 غانین کرنسی ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nana Musa Ahobah۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 Yaqub.K.Entsie

مسل نمبر 88291 میں

Hafizdeen Alhassan

ولد Alhassan Kasim قوم ...... پیشہ طالب علم عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hafizdeen Alhassan۔ گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 88292 میں

Jameel Owusu Asante

ولد Zachariah Asante قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jameel Owusu Asnate گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق۔ گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 88293 میں Qulthum Adam

زوجہ Adam Kwasi قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/560000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Qulthum Adam۔ گواہ شد نمبر 1 Zafrullah۔ گواہ شد نمبر 2 Amanullah

مسل نمبر 88294 میں Issah Abubakar

ولد Abubakar Okrah قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 61 سال بیعت 1961ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 Cocoa Form پلاٹس اس وقت مجھے مبلغ -/6000000 غانین کرنسی سالانہ بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issah Abubakar۔ گواہ شد نمبر 1 Abubakar Sadique گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acquah

مسل نمبر 88295 میں Adam Omar

ولد Omar Abdullah.AN قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بائیسکل مالیتی -/300000 غانین کرنسی (2) رہائشی کمرہ مالیتی -/1000000 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/280000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adam Omar۔ گواہ شد نمبر 1 Amanullah گواہ شد نمبر 2 A.Omar

مسل نمبر 88296 میں Ramadhani

ولد Shabani Madhahila قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 43 سال بیعت 1999ء ساکن تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-9-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TSHS49000 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ramadhani۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 Ramzan.F

مسل نمبر 88297 میں Swaibu Katingbe

ولد Usman Kizza قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت 1982ء ساکن یوگنڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 2 عدد مالیتی -/USHS60000000 (2) کمرشل مکان مالیتی -/USHS10000000 (3) دکان مالیتی -/USHS2500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/USH1200000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Swaibu Katingbe۔ گواہ شد نمبر 1 Yunusu Madoi۔ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد بھٹی

مسل نمبر 88299 میں محمد اسماعیل احمد

ولد محمد اقبال قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8200 کرونر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسماعیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آغا یحیٰی خان۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر احمد

مسل نمبر 88300 میں طارق محمود بٹ

ولد عبدالوہاب بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنمارک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 عماد الدین ملک

مسل نمبر 88301 میں ناصر حیات

ولد محمد زمان (مرحوم) قوم بورانہ پیشہ زراعت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن روڈہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 16/ ایکڑ بارانی زمین (2) 2/ ایکڑ نہری زمین۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر حیات۔ گواہ شد نمبر 1 انور خان ولد مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مہر صاحب ولد محمد حیات

مسل نمبر 88302 میں طاہر احمد بھٹی

ولد چوہدری احمد خان بھٹی قوم بھٹی پیشہ مصنف عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تصانیف مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر مہدی امتیاز وصیت نمبر 24515۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 25188

مسل نمبر 88303 میں رفعت جبیں

زوجہ طاہر احمد بھٹی قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/75000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت جبیں گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد بھٹی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر مہدی امتیاز وصیت نمبر 24515

مسل نمبر 88304 میں شفیق احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد ٹرک اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد صدیق راشد وصیت نمبر 19434۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد صدیق ولد نذیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 88305 میں عبدالغفور

ولد محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے سات مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/700000 روپے (2) ٹرک 1 عدد مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالغفور۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد صدیق راشد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالناصر منصور وصیت نمبر 25875

مسل نمبر 88306 میں طارق بشیر

ولد بشیر احمد شمس قوم کھوکھر پیشہ لیکچرار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد خوشی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد صدیق

مسل نمبر 88307 میں یاسمین ارشد

زوجہ ارشد محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ سوندھا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر -/4000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد طاہر ولد محمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد عبدالرحیم

مسل نمبر 88308 میں انور علی

ولد گل حسن قوم انصاری پیشہ کھیتی باڑی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھ خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انور علی۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد گھنور خان

مسل نمبر 88309 میں محمد رکن الزمان

ولد Md Mostapha Mia قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 2003ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر

اکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رکن الزمان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مطیع الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد حبیب اللہ

مسل نمبر 88310 میں

Khondoker Tahir Ahmad Jitu

ولد Khondoker Shahadat Hossain قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Khondoker Tahir Ahmad Jitu۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہ نذیر احمد

مسل نمبر 88311 میں سید نعیم الدین حافظ

ولد سید اشرف الدین قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1800 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید نعیم الدین حافظ۔ گواہ شد نمبر 1 میر واجد علی۔ گواہ شد نمبر 2 نورالدین احمد

مسل نمبر 88312 میں منیرہ منیر

زوجہ محمد منیر الاسلام Swapon قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK250000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK80000 (3) حق مہر -/TK30001۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیرہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد منیر الاسلام۔ گواہ شد نمبر 2 صلاح الدین محمود احمد

مسل نمبر 88313 میں

Syed Mohammad Sayem (Arnob)

ولد سید محمد معروف (مرحوم) قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت ...... ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK8000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syed Mohammad Sayem۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88314 میں Amena Banu Naz

بیوہ سید معروف (مرحوم) قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK125000 (2) سرٹیفیکیٹ مالیتی -/TK16000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amena Banu Naz۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احسان الزمان

مسل نمبر 88315 میں

Sazia Barkot (Zahanara)

زوجہ ابوالحسین قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK20001۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sazia Barkot۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احسان الزمان

مسل نمبر 88316 میں محمد سرور مرشد

ولد Late Mohammad Kaimus Surayem قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1959ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK8500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سرور مرشد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالرحیم

مسل نمبر 88317 میں حلیمہ خاتون

بیوہ Late Mirza Ali Akond قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK35000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4800 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حلیمہ خاتون۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالرحیم

مسل نمبر 88318 میں

Musabbeha Jami Rahat

بنت Zabir Ahmad قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Musabbeha Jami Rahat۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب علی

مسل نمبر 88319 میں

Advocate Samsur Rahman Bhuyan (Aslam)

ولد عبدالرحمٰن Bhuyan قوم ...... پیشہ وکالت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK10000000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK25000 ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Samsur Rahman Bhuyan۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88320 میں میر مبارکہ بانو

زوجہ مسعود الحق Happy قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK100001 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK50000 (3) زیور چاندی مالیتی -/TK1000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ میر مبارکہ بانو۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسان الزمان

مسل نمبر 88321 میں Amatus Salam

زوجہ Mee Wazed Ali قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK150000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK625000 (3) بینک بیلنس -/TK130000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amatus Salam۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین۔ گواہ شد نمبر 2 احسان الزمان

مسل نمبر 88322 میں Aliya Siddiqua

زوجہ A.K.M Nazrul Islam قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK60001 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK100000 (3) سرٹیفیکیٹ مالیتی -/TK20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید واجد علی

مسل نمبر 88323 میں امتہ السلام

بنت اے کے ایم نذر السلام قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ السلام۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88324 میں ڈاکٹر انور حسین

ولد مولوی محمد پناہ اللہ قوم ...... پیشہ ڈاکٹر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔

اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انور حسین۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88325 میں ڈاکٹر پروین حکیم انور

زوجہ ڈاکٹر انور حسین قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK20000 (2) طلائی زیور -/TK37500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK5230 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ڈاکٹر پروین حکیم انور۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88326 میں نسرین انجم نسرین

بنت ڈاکٹر انور حسین قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین انجم نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 نور حکیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88327 میں بشریٰ صدیقہ انور

بنت ڈاکٹر انور حسین قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ صدیقہ انور۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88328 میں طاہرہ انور

بنت ڈاکٹر انور حسین قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ انور۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88329 میں مبارکہ بیگم

زوجہ Hafez Shekander Ali قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK7000 (2) طلائی زیور -/TK37500 (3) بینک بیلنس -/TK20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88330 میں محمد عمر علی

ولد حافظ محمد سکندر علی قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمر علی۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88331 میں Rahat Miaji Taposh

ولد محمد حمید الرحمٰن قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK13000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rahat Miaji Taposh۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد

مسل نمبر 88332 میں Mazeda Rahman

بیوہ Bazlur Rahman(Late) قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK200000 (2) طلائی زیور -/TK10000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mazeda Rahman گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88333 میں ناہید اسلام

بنت محمد سراج السلام قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید اسلام۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88334 میں شہناز اختر

زوجہ محمد خلیل الرحمٰن Bhuiyan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK10000 (2) حق مہر -/TK35000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز اختر۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 حسن مبارک ثاقب

مسل نمبر 88335 میں شہر یار حسن

ولد محمد امجد علی قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت 2004ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہر یار حسن۔ گواہ شد نمبر 1 فرید نظام۔ گواہ شد نمبر 2 محبوب الرحمٰن

مسل نمبر 88336 میں Khoinoor Akter

زوجہ یوسف احمد دیوان قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 26 سال بیعت 1993ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Kohinoor Akter۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 میر واجد علی

مسل نمبر 88337 میں Abdul Ata Mamun

ولد محمد علی اکبر Bhuiyan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Ata Mamun۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب

مسل نمبر 88338 میں محمد خالد مشرف Bhuiyan

ولد محمد علی اکبر Bhuiyan قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK300000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK100000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد خالد مشرف۔ گواہ شد نمبر 1 نورالدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہ محمد عبدالغنی

مسل نمبر 88339 میں ثریا شرمین

زوجہ ابوالکلام آزاد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مالیتی -/TK150000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK104000 (3) حق مہر -/TK200001۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا شرمین۔ گواہ شد نمبر 1 ابوالکریم گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 88340 میں نصرت بیگم

زوجہ محمد قمر الاحسان قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK80000 (2) حق مہر -/TK60000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ابوالخیر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خالد مشرف

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

قرارداد تعزیت

بروفات مکرم محمود احمد بھٹی صاحب

❁ مجلس عاملہ امارت ضلع بہاولنگر نے محترم شیخ کریم الدین صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ ضلع بہاولنگر کی زیر صدارت مورخہ 17/اکتوبر 2008ء کو بمقام چک 168 مراد ضلع بہاولنگر مندرجہ ذیل تعزیتی قرارداد منظور کی۔

ہمارے مخلص دوست مکرم محمود احمد صاحب بھٹی ساکن چک 166 مراد ضلع بہاولنگر مورخہ 29 ستمبر 2008ء کو ٹریفک حادثہ میں وفات پا گئے۔ اس المناک سانحہ پر ہمارے دل بے حد مغموم و محزون ہیں۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ آمین مرحوم سیکرٹری تربیت نومبائعین کی خدمات نہایت اخلاص سے بجالا رہے تھے۔ ضلعی عاملہ کے فعال رکن اور نہایت شریف النفس اور نیک انسان تھے۔ ملنساری اور خوش خلقی ان کے نمایاں اوصاف تھے۔ نظام جماعت کی اطاعت کرنے والے مخلص نوجوان تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی تینوں بچیوں اور بیٹے اور سوگوار بیوی اور عمر رسیدہ والد مکرم چوہدری بشیر احمد بھٹی صاحب اور بہن بھائیوں اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(مرسلہ مکرم نذیر احمد خادم صاحب نائب امیر ضلع بہاولنگر)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم خواجہ منظور صادق صاحب راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم خواجہ محمد یٰسین صاحب دارالرحمت غربی طویل عرصہ بوجہ بلڈ کینسر علیل رہنے کے بعد مورخہ 19/اکتوبر 2008ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں انتقال کر گئے۔ ان کی عمر تقریباً 75 سال تھی۔ مرحوم کی نماز جنازہ اگلے روز بعد نماز فجر بیت ناصر دارالرحمت غربی ربوہ میں مکرم ڈاکٹر حنیف احمد قمر صاحب نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد دعا مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم نیک، پنجوقتہ نمازوں کے پابند، باقاعدہ تہجد گزار اور دعا گو تھے تقریباً 3ماہ پہلے خاکسار کے منجھلے بھائی مکرم خواجہ محمد یوسف صاحب کا راولپنڈی میں انتقال ہوا تھا اس طرح دو ماہ میں یکے بعد دیگرے ہمیں ایک صدمہ کے بعد دوسرا صدمہ برداشت کرنا پڑا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور دو مرحوم بھائیوں کو جنت الفردوس میں اپنے قرب میں جگہ عطا فرمائے۔

یوم سفید چھڑی

❁ مکرم محمد ابراہیم عابد صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس نابینا ربوہ نے سفید چھڑی کے عالمی دن کے موقع پر مورخہ 19/اکتوبر 2008ء کو صبح دس بجے خلافت لائبریری میں ایک تقریب منعقد کرنے کی توفیق پائی۔ تلاوت ونظم کے بعد مہمان خصوصی مکرم پروفیسر خلیل احمد صاحب صدر مجلس نابینا ربوہ، خاکسار اور مکرم محمد الیاس صاحب اکبر سیکرٹری اشاعت مجلس نابینا نے سفید چھڑی کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے ٹریفک میں نابینا افراد کو راستہ دینے کے شعور کو پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور نابینا افراد کو بھی درخواست کی کہ وہ گھر سے باہر آتے ہوئے سفید چھڑی ساتھ لے کر چلا کریں۔ تقریب مکرم صدر صاحب محفل کی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ 26 ممبران حاضر تھے۔ اللہ تعالیٰ احسن سے احسن رنگ میں پروگرام پیش کرنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

کامیابی

(مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

❁ مورخہ 14/اکتوبر 2008ء کو مریم گرلز ہائی سکول کی طالبات نے گورنمنٹ گرلز ہائی سکول جھنگ صدر میں ضلعی سطح پر منعقد ہونے والی سائیکل ریس میں حصہ لیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دوئم پوزیشن حاصل کی۔ حصہ لینے والی طالبات کے اسماء درج ذیل ہیں۔

☆ امۃ الشافی بنت رفعت رفیق صاحب جماعت دہم
☆ حنا کنول بنت محمد اشرف صاحب جماعت دہم
☆ صبا بتول بنت لیاقت علی صاحب جماعت دہم
☆ زیبا مریم بنت مکرم مبشر احمد صاحب چوہان جماعت دہم
☆ سلمیٰ بی بی بنت رفیق احمد صاحب جماعت دہم
☆ صباء رفیق بنت رفیق احمد صاحب جماعت نہم

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ادارہ وطالبات کو یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید نمایاں ترقیات سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

(ہیڈ مسٹریس مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

درخواست دعا

❁ مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ کہ خاکسار بعارضہ شوگر اور بلڈ پریشر بیمار ہے۔ ٹانگوں میں درد ہوتا ہے چلنا پھرنا مشکل ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

حضرت ملک مولابخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

ولادت: اندازاً 1879ء

بیعت وزیارت: دسمبر 1900ء

وفات: 27/اکتوبر 1949ء

حضرت ملک صاحب نے حضرت مہدی معہود کی پہلی زیارت مباحثہ آتھم کے دوران 1893ء میں کی اور ان دنوں حضور امرتسر میں رونق افروز تھے۔ میاں نبی بخش صاحب رفوگر امرتسری نے حضور کے اعزاز میں ایک دعوت دی میاں صاحب کے مکان کے ساتھ ہی ملک صاحب کرایہ کے مکان میں رہتے تھے۔ یہ مکان کٹڑا اہلو والیہ کوچہ شیخ کمال الدین میں واقع تھا اور وسیع تھا اس لئے اس کے صحن میں حضرت اقدس کو بٹھایا گیا۔ ملک صاحب نے اس وقت اپنے کوٹھے پر سے حضور کو دیکھا۔ 1899ء میں آپ بیمار ہوگئے اور بغرض علاج حضرت مولانا نورالدین کی خدمت میں قادیان پہنچے اور عرض کیا کہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ سل کا مرض ہے جو لاعلاج ہے۔ اس پر حضرت مولانا صاحب نے بڑے جوش سے کہا حکیموں کے بادشاہ نے فرمایا ہے لکل داء دواء ہر بیماری کی دوا ہے۔ حضرت مولوی صاحبؓ نے ایک دوا تجویز فرمائی جس کے استعمال سے آپ کوئی دو ہفتہ میں شفایاب ہوگئے۔ سفر قادیان میں امرتسر کے ممتاز رفیق حضرت ڈاکٹر عباداللہ صاحب آپ کے ساتھ تھے۔ اس تعلق کی وجہ سے ملک صاحب ڈاکٹر صاحب کے محلہ میں ہی مقیم ہوگئے اور ان سے حضرت مسیح موعود کی بعض کتب حاصل کر کے مطالعہ کرتے رہے۔

چند روز بعد آپ کو "شہادۃ القرآن" کے مطالعہ کا موقع ملا اور آپ دل سے احمدی ہوگئے اور دسمبر 1900ء کے سالانہ جلسہ پر حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کرلی۔

ملک صاحب موصوف کو سیدنا حضرت مسیح موعود کے زمانہ مبارک میں کئی بار قادیان جانے اور حضور سے روحانی فیوض اٹھانے کا موقع ملا۔

ملک صاحب فرماتے ہیں:۔

"1903ء میں صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید کے کابل میں سنگسار ہونے کے فوراً بعد ہم قادیان گئے تو مغرب کی مجلس کے بعد اس کا تذکرہ تھا۔ غالباً احمد نور صاحب کابلی آئے تھے اور انہوں نے حالات سنائے تھے۔ حضور کو سخت صدمہ تھا۔ حضور نے ارادہ ظاہر فرمایا کہ ہم اس کے متعلق ایک کتاب لکھیں گے۔ مجھے چونکہ حضور کے فارسی اشعار سے بہت محبت ہے میں نے عرض کیا کہ حضور کچھ فارسی اشعار بھی ہوں۔ حضور نے جھٹ فرمایا نہیں ہمارا مضمون سادہ ہوگا لیکن جب کتاب تذکرۃ الشہادتین شائع ہوئی تو اس میں ایک لمبی پُر درد فارسی نظم تھی۔ مجھے اس وقت خیال آیا کہ کیسے پاک لوگ ہیں اپنے ارادہ سے نہیں بلکہ صحیح ربانی تحریک کے ماتحت کام کرتے ہیں ورنہ ان کو شعر گوئی سے کوئی نسبت نہیں"۔

حضرت مسیح موعود نے اپنے آخری سفر دہلی سے واپسی پر 9 نومبر 1905ء کی صبح کو رائے کنہیالال صاحب وکیل کے لیکچر ہال امرتسر میں تقریر فرمائی جس کے دوران ایک ہنگامہ عظیم برپا کردیا گیا۔ ملک صاحب اس ہنگامہ کے وقت لیکچر ہال میں موجود تھے چنانچہ وہ اس واقعہ کی تفصیل بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں:۔

"جب ہم نے دیکھ لیا کہ حضور جاچکے تو ہم حضرت مولوی نورالدین صاحب کے ہمراہ...... بازار میں نکلنے لگے کسی شخص نے حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور ٹھہر جاویں لوگ پتھر مار رہے ہیں۔ حضرت مولوی صاحب نے ایک درد بھرے دل سے کہا وہ گیا جس کو مارتے تھے مجھ کو کون مارتا ہے یہ ہرکسی کو نصیب نہیں"۔

1934ء میں آپ سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہوئے۔ تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حکم پر نائب ناظر مال مقرر کئے گئے۔ ازاں بعد حضور نے آپ کو اراضیات سندھ کی نگرانی کے لئے بھجوایا جہاں کچھ عرصہ کام کرنے کے بعد آپ بیمار ہوگئے۔ طبیعت سنبھل جانے پر قادیان آگئے تو حضرت مصلح موعود نے آپ کو ناظم جائیداد کی خدمت سپرد فرمائی جس پر آپ آخر عمر تک فائز رہے۔

بالفاظ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بہت زندہ دل خوش مزاج بزرگ تھے۔ قرآن عظیم کے مطالعہ اور اس پر غور وتدبر کرنے کا بہت شوق تھا۔ جب کسی آیت کی لطیف تفسیر ذہن میں آتی اسے نوٹ کر لیتے اور اپنے بچوں کو سناتے تھے۔ "الفضل" اور "ریویو آف ریلیجنز" انگریزی میں آپ کے کئی مضامین چھپے ہوئے ہیں۔ ہومیوپیتھی دوائیں ہمیشہ گھر میں رکھتے اور مفت دیا کرتے تھے۔ آپ کے اخلاق میں تحمل، ملنساری، جرأت، اصابت رائے اور موقع شناسی کے اوصاف بہت نمایاں تھے ماتحتوں سے عمدہ سلوک تھا۔ بہت اچھے دوست اور دوستوں کے لئے قربانی کا مادہ رکھتے تھے۔ عرصہ تک عدالتوں میں کام کرنے کے باعث مروجہ قانون سے خوب واقف تھے۔ ڈرافٹ تیار کرنے اور خلاصہ نکالنے میں ماہر تھے اور اسی لئے حضرت مصلح موعود نے انہیں اپنے سامنے اپیلیں پیش کرنے کا فریضہ بھی سونپ رکھا تھا۔ غیر احمدی اور ہندو وکیل بھی آپ کے مداح تھے۔

سیالکوٹ میں وفات پائی اور قبرستان سائیں مونگا ولی میں امانتاً دفن کئے گئے۔

درخواست دعا

❁ مکرم عامر رشید صاحب کارکن نصرت جہاں اکیڈمی اردو سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ کہ میرا بیٹا یزدان بن عامر بعمر پونے دو سال بوجہ بخار فضل عمر ہسپتال کے I.C.U میں داخل ہے۔ بچے کی جلد کامل

ماخوذ

مٹاپے کی وجوہات اور نقصانات

شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نئی تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ چالیس سال کی عمر میں فربہی یا مٹاپے کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ عمر کے سات سال تک کم ہو جاتے ہیں اور اگر کوئی شخص موٹا بھی ہو اور تمباکو نوشی بھی کرتا ہو تو عمر میں یہ کمی ساڑھے تیرہ سال ہو سکتی ہے۔ یہ نتیجہ سائنس دانوں نے ساڑھے تین ہزار مردوں اور عورتوں کے طرز زندگی کا نصف صدی سے زیادہ عرصے تک جائزہ لینے کے بعد نکالا ہے۔ ان سائنس دانوں نے یہ بھی پتہ لگایا کہ مٹاپا نہ بھی ہو اور چالیس سال کی عمر میں وزن صرف معمول سے زیادہ ہو جائے تو بھی زندگی کے تین سے زیادہ سال کم ہو جاتے ہیں۔ نیدرلینڈ کے سائنس دانوں کی یہ رپورٹ ایک طبی رسالے میں شائع ہوئی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ مٹاپے اور وزن کی زیادتی کے باعث متوقع عمر میں یہ کمی اس ترقی کو بے اثر بنا دے گی جو مرض قلب اور سرطان کے علاج کے سلسلے میں ہو رہی ہے۔

ان سائنسدانوں کا خیال ہے کہ صرف مٹاپا بھی زندگی کو اتنا ہی کم کرتا ہے، جتنا تمباکو نوشی اور جب یہ دونوں باتیں یک جا ہو جائیں تو عمر میں یہ کمی ظاہر ہے کہ بہت زیادہ ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ممالک میں تمباکو نوشی کی وبا کم ہو رہی ہے، لیکن دوسری طرف ایسے لوگوں کی تعداد بڑھ رہی ہے جن کا وزن زیادہ ہے یا وہ موٹے ہیں۔ یہ بات تشویش کا باعث ہے، لیکن اسے روکا جا سکتا ہے۔ شرط یہ ہے کہ اس کام کو ترجیحی بنیادوں پر اور پوری توجہ سے کیا جائے۔ یہ تجربہ پچاس سال قبل شروع ہوا۔ اس وقت ساڑھے تین ہزار لوگوں کے کوائف جمع کئے گئے اور اس نصف صدی کے عرصے میں ان کا احوال معلوم کیا جاتا رہا۔

اس مدت میں کافی لوگ مر بھی گئے۔ جمع شدہ اعداد و شمار کی بنیاد پر ان سائنس دانوں نے وہ نتائج اخذ کئے جن کا ذکر اوپر آیا ہے۔

یہ پہلا موقع ہے کہ تحقیق کے بعد یہ معلوم کیا گیا کہ مٹاپا عمر کے کتنے سال کم کر دیتا ہے۔ طب کے شعبے سے تعلق رکھنے والے ایک مقررہ فارمولے کے تحت یہ بتا دیتے ہیں کہ کس شخص کا وزن معمول سے زیادہ اور کون موٹا ہے۔ اس فارمولے کے تحت قد اور وزن کو سامنے رکھ کر حساب لگایا جاتا ہے کہ یہ وزن زیادہ ہے یا کم یا پھر درست ہے۔ مٹاپے یا وزن میں زیادتی سے مرض قلب، ذیابیطس بلند فشار خون اور جوڑوں اور ہڈی کے ورم کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ برطانیہ کے ایک سائنسدان نے جن کا تعلق سرطان کی تحقیق سے ہے، یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ تمباکو نوشی نہ کرنے والے دس لوگوں کی اموات میں سے ایک موت کا سبب مٹاپا ہو سکتا ہے۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ بہت زیادہ وزنی عورتوں کی چھاتی کے سرطان کا خطرہ بیس فیصد زیادہ ہوتا ہے، جب کہ ان عورتوں کے لئے جن کا وزن ٹھیک ہے، یہ خطرہ دس فی صد ہوتا ہے۔

بعض ماہرین نے یہ خدشہ بھی ظاہر کیا ہے کہ نئی نسل میں مٹاپے کا رجحان وہ دن بھی دکھا سکتا ہے کہ والدین زندہ بیٹھے رہیں اور اولاد ان سے پہلے دنیا سے رخصت ہو جائے۔ وہ نوجوان جن کا وزن بہت زیادہ ہوتا ہے، دل کے مرض یا فالج کی وجہ سے قبل از وقت دنیا سے چلے جاتے ہیں۔ مٹاپے کا جو خطرہ سروں پر منڈلا رہا ہے، اس کا الزام چکنائی سے پُر فاسٹ فوڈ پر آتا ہے جس کی ہمارے بازاروں میں بھرمار ہے یا پھر اس طرز زندگی پر جس میں بچے، کمپیوٹر اور ٹیلی ویژن سے ہمہ وقت چپکے رہنے کے باعث ورزش اور کھیل سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔

سائنسدانوں نے یہ خیال بھی ظاہر کیا ہے کہ وزن پر قابو پانے کی کوشش شروع یا نوجوانی کے زمانے سے کرنا چاہئے اور یہ انتظار نہیں کرنا چاہئے کہ عمر بڑھنے کے بعد یہ کام کر لیں گے۔ مٹاپا اگر پینتیس چالیس سال کی عمر میں لاحق ہو جائے تو بعد میں وزن کم کر دینے سے بھی عمر میں تخفیف کا خطرہ منڈلاتا رہتا ہے، یعنی جو نقصان ہونا ہوتا ہے وہ ہو چکا ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں حال ہی میں برطانیہ کی ایک رپورٹ بھی قابل غور ہے جس میں ایک ماہر غذا کا کہنا ہے کہ اگر کسی طرح چاکلیٹ کی بڑی بڑی باروں اور بڑے بڑے برگر اور پیزا وغیرہ پر پابندی لگا دی جائے تو مٹاپے اور دل کی بیماری خاصی کم ہو جائے گی۔ چاکلیٹ کی بار ہو یا کرسپ کا پیکٹ، آئس کریم ہو یا برگر، سب کا سائز بڑھتا جا رہا ہے۔ جوں جوں یہ سائز بڑھتا ہے، کھانے والوں کی لالچ اور ترغیب بھی بڑھتی جاتی ہے۔ آج کل یہ طریقہ رائج ہے کہ چاکلیٹ اور کرسپ وغیرہ بنانے والے، پیکٹ ذرا بڑا کر کے اس میں بیس پچیس فی صد مال زیادہ رکھ رہے ہیں۔ پیکٹ پر لکھ دیا جاتا ہے کہ اس فاضل مال کی کوئی فاضل قیمت نہیں، لہٰذا لوگ لالچ میں خریدتے اور کھاتے ہیں۔

امریکہ میں خاصے بڑے بڑے برگر اور دیگر فاسٹ فوڈ کھانے کا فیشن ہے اور اب دوسرے ممالک میں اور ہمارے ملک پر بھی اس کا اثر پڑ رہا ہے۔ اس غذا میں موجود چکنائی اور شکر مٹاپے کا سبب بنتی ہے اور مٹاپا مرض قلب کا۔

بچے چھوٹی چاکلیٹ بار اور چھوٹے کرسپ کے پیکٹ یا ایسی ہی چھوٹی دوسری اشیاء سے مطمئن ہو جاتے تھے اور اب بھی ہو سکتے ہیں، لیکن جب انہیں پیسوں میں انہیں بڑی زیادہ چیز ملے گی تو وہ بھلا کیوں نہ خریدیں گے۔ انہیں جتنا مل جاتا ہے وہ کھا لیتے ہیں۔

اس ماہر غذا نے اس بات پر بھی زور دیا ہے کہ جو کھانے فیکٹریوں میں تیار کئے جاتے ہیں، ان میں نمک کی مقدار کم کی جائے۔ کرسپ اور نمکو کے قسم کی چیزوں نیز پروسس کئے ہوئے کھانوں میں نمک کافی زیادہ ہوتا ہے جو سخت مضر صحت ہے۔

(ہمدرد صحت، مارچ 2006ء)

ربوہ میں طلوع و غروب 27۔اکتوبر	
طلوع فجر	5:58
طلوع آفتاب	7:18
زوال آفتاب	12:52
غروب آفتاب	6:26

خبریں

پانی کے تنازع کو امن عمل پر اثر انداز نہیں ہونے دینگے وزیراعظم گیلانی اور ان کے بھارتی ہم منصب من موہن سنگھ نے ایشیاء یورپ سربراہ اجلاس کے موقع پر عظیم عوامی ہال میں ملاقات کی اور دہشت گردی کی لعنت کے سدّ باب کے لئے مل کر کام کرنے کے عزم کا اظہار کیا اس موقع پر من موہن نے گیلانی کو یقین دہانی کرائی کہ پانی کے تنازع کو امن عمل پر اثر انداز ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمت 62 ڈالر فی بیرل ہوگئی عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمت 62 ڈالر فی بیرل ہوگئی جبکہ لندن برنیٹ خام تیل کی قیمت 60 ڈالر فی بیرل کی سطح تک آ گئی۔ اوپیک نے تیل کی یومیہ پیداوار میں 15 لاکھ بیرل کمی کا اعلان کر دیا جس کا اطلاق یکم نومبر سے ہوگا۔

لاسن اور نغمی برطرف، میانداد کو کوچ بنائے جانے کا امکان پی سی بی نے قومی کرکٹ ٹیم کے کوچ جیف لاسن کو برطرف کر دیا اور سلیم الطاف کو ڈائریکٹر جنرل پی سی بی مقرر کر دیا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ میں چیف آپریٹنگ آفیسر کا عہدہ ختم کر دیا گیا۔ سلیم الطاف کے پاس چیف آپریٹنگ آفیسر کے اختیارات بھی ہوں گے۔ پی سی بی ذرائع کے مطابق جیف لاسن کی جگہ سابق کپتان قومی کرکٹ ٹیم جاوید میانداد کو کوچ بنائے جانے کا امکان ہے۔

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس
1200/- روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

خوشخبری احباب جماعت کے لئے
4 فٹ ڈش بمعہ ڈیجیٹل ریسیور تمام مارکیٹ سے بارعایت خرید فرمائیں یہ آفر محدود مدت تک ہے۔ نیز UPS ایک سال کی وارنٹی کے ساتھ بارعایت خرید فرمائیں۔
طالب دعا: شوکت ریاض قریشی
نواز سیٹلائٹ
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور
0300-9419235-042-7351722

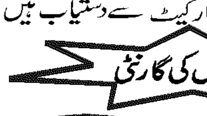
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093
Mob:0300-9478889

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/ basit@icpp.icci.org.pk

FD-10